متنبیٔ قادیاں کا ترانہ

تکمیل عمر بھر میرے القاب کی نہ ہو
ان پر اگر اضافۂ سی آئی ڈی نہ ہو

بغداد[1] کے سقوط کا قصّہ ہے ناتمام
جب تک کہ اس میں درج مری ڈائری نہ ہو

ہنستا ہے میرے حال پہ ظالم ابوالوفا[2]
ڈرتا ہوں میں کہیں یہ قضا کی ہنسی نہ ہو

مارا کسی نے شملے سے میرے جگر میں تیر
لاہور کا کہیں یہ محمد علی[3] نہ ہو

میری[4] بلا سے مکہ لُٹے کربلا لُٹے
چندے سے ہے غرض مجھے اس میں کمی نہ ہو

---

[1] سقوط بغداد پہلی جنگ عظیم کے دوران میں جب انگریزوں نے ترکوں سے عراق چھین لیا۔ تو قادیاں نے مسرّت کا اظہار کیا تھا۔ شعر میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے۔ (نظیر)

[2] ابوالوفا مولوی ثناء اللہ امرت سری ایڈیٹر اہلِ حدیث مرزا قادیاں نے جن کی موت کی پیش گوئی کی تھی۔ جو غلط نکلی اور مولانا ثناء اللہ کا انتقال مرزا کی موت سے ربع صدی بعد ہوا۔ شعر میں اسی پیش گوئی کی طرف اشارہ ہے (نظیر)

[3] مولوی محمد علی ایم۔اے ایل ایل بی مرزائیوں کی لاہوری جماعت کا امیر تھا۔ ان سے قادیاں کی چپقلش رہتی تھی (نظیر)

[4] پہلی جنگ عظیم کے بعد ممالک ترک و عرب پر اتحادیوں نے قبضہ کر لیا تھا۔ اور بعض مقاماتِ مقدسہ کی بے حرمتی کی گئی تھی۔ شعر میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ ہے (نظیر)

کس کتاب میں ہے کہ خیرؐ البشر کے بعد
ہرگز کسی کو دعویٰ پیغمبری نہ ہو

کیا مصطفےٰ کے بعد نہ آیا مسیلمہ
پھر قادیاں میں کس لئے مجھ سا نبی نہ ہو

اس اخرجو الیھود کا قائل نہیں ہوں میں
برطانیہ سے جس کی سند مل چکی نہ ہو

پیش نظر اگر ہے خلافت کی کانٹ چھانٹ
پھر قادیاں ہی کس لئے کنٹر بری نہ ہو

جس کے ثمر مرے لئے اس درجہ تلخ ہوں
اسلام کی وہ شاخ خدایا ہری نہ ہو

۲۲ جولائی ۱۹۲۰ء

شیزان کی جملہ مصنوعات کا بائیکاٹ کیجئے

"شیزان" مرزائیوں کی فیکٹری ہے اس کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ "دارالکفر ربوہ" جاتا ہے آپ تو اس جرم میں شریک نہ ہوں!

شیزان کی جملہ مصنوعات کا بائیکاٹ دینی غیرت اور ملی حمیت کا تقاضیٰ ہے۔

تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبہ تبلیغ) مجلس احرار اسلام پاکستان